سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1999

سندھ یونیورسٹی اور بورڈس کے امتحانات (غلط کاریوں کا خاتمہ) آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH UNIVERSITY AND BOARDS EXAMINATIONS (ERADICATION OF MALPRACTICES) ORDINANCE, 1999

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ غلط کاری کی سزا

Punishment for malpractice

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1999

سندھ یونیورسٹی اور بورڈس کے امتحانات (غلط کاریوں کا خاتمہ) آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH UNIVERSITY AND BOARDS EXAMINATIONS (ERADICATION OF MALPRACTICES) ORDINANCE, 1999

[۱۶ جنوری ۱۹۹۹]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ میں یونیورسٹی یا بورڈ کے امتحانات میں غلط کاریوں کا خاتمہ لایا جائے گا۔

جیسا کہ صوبہ میں یونیورسٹی یا بورڈ کے امتحانات میں غلط کاریوں کا خاتمہ لانا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطلمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کے تحت سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹی اور بورڈس کے امتحانات (غلط کاریوں کا خاتمہ) آرڈیننس، ۱۹۹۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "مدد کرنا" اس کو وہ معنے ہوگی جو اس کو پاکستان پینل کوڈ، ۱۸٦۰ میں دی گئی ہے۔

(b) "جوابی کاپی" مطلب دستاویز جس میں جواب موجود ہوں یا جواب جو امیدواروں کی طرف سے ایک امتحان کے دوران سوالیہ پیپر میں موجود سوالوں کے دیئے گئے ہوں، امتحان کے مقصد کے لیئے اور اس میں شامل ہے جوابی کاپی کا کوئی حصہ۔

(c) "بورڈ" مطلب ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ اور جس میں شامل ہے قانون کے تحت قائم کردہ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن؛

(d) "امیدوار" مطلب ایک شخص جس نے امتحان میں داخلا کے لیئے اپلائی کیا ہو یا امتحان میں بیٹھا ہو؛

(e) "ملازم" مطلب یونیورسٹی یا بورد میں مستقل یا عارضی طور پر یا کانٹریکٹ بنیادوں پر ملازمت پر رکھا ہوا کوئی شخص، پھر وہ مفت میں ہو یا معاوضہ پر ہو؛

(f) "امتحان" مطلب یونیورسٹی یا بورڈ کی طرف سے سرٹیفکیٹ، ڈپلوما یا ڈگری دینے کے لیئے امیدوار کو پرکھنے کے مقصد کے لیئے استعمال کیا گیا طریقہ، جیسے معاملہ ہو؛

(g) "ممتحن" مطلب یونیورسٹی یا بورڈ کی طرف سے امتحان لینے کے مقصد کے لیئے مقرر کردہ شخص یا جس کو امیدوار کی جوابی کاپی کی چکاس کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا امیدواری کی اہلیت تحریری یا زبانی امتحان کے ذریعے سے پتا لگائے گا اور اس کے بعد مارکس دے گا اور جس میں شامل ہے ایسے ممتحن کی طرف سے مارکس دینے کا معیار تعین کرنے کے لیئے مقرر کردہ ایک شخص؛

غلط کاری کی سزا
Punishment for malpractice

(h) "مرکز" مطلب یونیورسٹی یا بورڈ کی طرف سے امتحان منعقد کرنے کے لیئے بیان کردہ جگہ یا جوابی کاپیوں کی چکاس کی جگہ، جیسے بھی معاملہ ہو؛

(i) "وقت سے پہلے سوال یا سوالی پرچہ ظاہر ہو جانا" مطلب بیان کردہ طریقیکار کے تحت امیدوار کو ملنے والے سوالی پرچہ میں سے کوئی سوال ظاہر ہو جانا؛

(j) "سوالی پرچہ" مطلب دستاویز جس میں سوال موجود ہوں یا امتحان کے سوال جن کا امیدوار کو جواب دینا ہے؛

(k) "سپر وائیزری اسٹاف"مطلب یونیورسٹی یا بورڈ، جیسے بھی معاملہ ہو، ان کی طرف سے امتحانات کے سلسلے میں مقرر کردہ اسٹاف؛

(l) "یونیورسٹی" مطلب قانون کے تحت قائم کردہ یونیورسٹی۔

۳۔ جو بھی مجرم ہوگا:

(i) وقت سے پہلے سوال یا سوالی پرچہ کو ظاہر کرنے یا اس سلسلے میں کوئی کلاسیفائیڈ معلومات کہ ایسا سوال یا سوالی پرچہ تحریری یا زبانی امتحان کے لیئے تیار ہونا ہے یا تیار کیا گیا ہے، یا

(ii) داخلا فارم میں غلط معلومات فراہم کرنے یا امتحان سے متعلقہ کسی دوسرے کاغذ میں غلط معلومات دینا؛ یا

(iii) سوالی پرچہ کا کوئی بھی حصہ حل کرنے میں مدد کرنا یا کوئی مدد حاصل کرنا یا کسی دوسرے امیدوار کو اپنی جوابی کاپی میں سے نقل کرنے کی اجازت دینا یا خود ایسے کرنا؛ یا

(iv) امیدوار کو طے کردہ وقت پورا ہونے

کے بعد کوئی سوال یا سوالی پرچہ حل کرنے کی اجازت دینا؛

(v) غیر قانونی طور پر ساری جوابی کاپی یا کاپی کا کوئی حصہ امتحانی مرکز سے باہر لے جانا؛ یا

(vi) امتحانی کاپی یا اس کے کسی حصہ کی ادلا بدلی کرنا؛

(vii) کسی امیدوار کو ممتحن کی طرف سے بددیانتی سے زیادہ یا کم مارکس دینا؛

(viii) کسی امیدوار کو ممتحن کی طرف سی دی گئی مارکس میں بددیانتی سے کسی دستاویز میں زیادہ یا کم مارکس دینا، اگر ایسا کرنے والا شخص ممتحن کے علاوہ کوئی اور ہے؛ یا

(ix) کسی امیدوار کو امتحان کے دوران سوالی پرچہ میں شامل کسی سوال کا جواب فراہم کرنا یا امتحان کے دورال جو سوال رکھا گیا ہو یا رکھا جانا ہو؛ یا

(x) کسی سرٹیفکیٹ یا یونیورسٹی یا بورڈ کی ٹیبولیشن، رجسٹر یا دوسرے کاغذ یا رکارڈ میں پھیر پھار کرنا، تبدیلی کرنا، ادلا بدلی کرنا یا مٹا دینا یا کسی بھی طریقے سرٹیفکیٹ، کاغذ یا رکارڈ استعمال کرنا یا استعمال کرنے کا سبب بننا، جانتے ہوئے کہ اس میں ایسے پھیر پھار، تبدیلی، ادلا بدلی یا مٹایا گیا ہے؛ یا

(xi) امتحانی پرچوں، امتحانی کاپیوں، ممتحن، امتحان منعقد کرنے، فرضی رول نمبروں، امتحانات کے نتیجوں یا ان سے متعلقہ کوئی دوسری معلومات دینا یا حاصل کرنا؛

(xii) سرکاری امتحانی نتائج کو امتحانی کاپیوں کی بدلی، پھر پھار، ادلا بدلی سے غلط

کرنا یا یونیورسٹی یا بورڈ کی طرف سے رکھے ہوئے رکارڈ کو غلط کرنا؛ یا

(xiii) امتحانی مرکز پر امتحانات یا امتحانی کاپیاں بانٹنے میں کسی بھی طریقے سے رکاوٹ ڈالنا؛ یا

(xiv) کسی امتحانی مرکز کے انچارج کسی شخص پر حملا کرنا یا دھمکیاں دینا یا امتحانات سے متعلقہ کسی دوسرے شخص پر حملا کرنا یا دھمکیاں دینا، امتحانات کے سلسلے میں کوئی فائدہ حاصل کرنے کے لیئے، یا

(xv) کسی امتحان کے دوران، امتحان کے نتائج کا اعلامیہ یا پیپرس کی مارکس، یا امتحانات سے متعلقہ خفیہ معلومات کے لیئے کسی ملازم تک کرپشن یا بددیانتی کے لیئے رسائی حاصل کرنا یا اثرانداز ہونا؛

(xvi) مذکورہ طریقیکار سے ٹکراؤ میں امتحانی ڈیوٹی نبھانے کے لیئے سپروائیزری اسٹاف کے طور پر مقرری کرنا یا تقرری کرانا؛

(xvii) امتحان کے دوران حقیقی امیدوار کی جگہ امیدوار کے طور پر حصہ لینا؛

(xviii) کسی غلط مقصد کے لیئے یونیورسٹی یا بورڈ کی طرف سے الاٹ کردہ مرکز کے بدلے کسی دوسرے مرکز پر امتحان لینا؛ یا

(xix) مندرجہ بالا کاموں میں سے کوئی بھی کام کرنا یا اس کے لیئے اکسانا؛

اس پر قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت تین سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو ایک سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ؛ بشرطیکہ جہاں جرم کرنے والا امیدوار ہے تو اس کو قید کی

سزا دی جائے گی، جو ایک سے سے زائد نہ ہوگی یا جرمانہ کی سزا جو پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہوگی یا دونوں ساتھ۔

۴۔ جرائم کی شکایت

اس آرڈیننس کے تحت کوئی جرم فقط پولیس کے دائرہ اختیار میں ہوگا، رپورٹ ہونے پر، یا یونیورسٹی کے سلسلے میں یونیورسٹی کے رجسٹرار یا اس کی طرف سے تحریری طور پر اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے یونیورسٹی کے کسی عملدار کی طرف سے، اور بورڈ کے سلسلے میں جرم کی صورت میں بورڈ کے چیئرمین یا ایسے دوسرے عملدار کی طرف سے جو اس کی طرف سے تحریری طور پر ایسے جرم کے لیئے بااختیار بنایا گیا ہو اور ایسا جرم قابل ضمانت ہوگا۔

۵۔ غیر شایع کیا ہوا رکارڈ مراعت یافتہ دستاویز ہوں گے

کوئی بھی ملازم یونیورسٹی یا بورڈ کے غیر مرتبوا رکارڈ سے متعلقہ کسی حقیقت کی گواہی نہیں دے گا یا ایسی یونیورسٹی یا بورڈ کے معاملات سے متعلقہ کوئی بھی کاغذ پیش نہیں کرے گا، علاوہ یونیورسٹی رکارڈس کی صورت میں وائیس چانسیلر سے پیشگی تحریری منظوری کے یا یونیورسٹی کے رجسٹرار اور بورڈ کے رکارڈس کی صورت میں چیئرمین، جیسے معاملہ ہو، دے گا یا ان کو اس سلسلے میں اجازت کی صوابدید حاصل ہوگی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔